

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝۱۶ ثُمَّ لَا تَبِيتُهُمْ مِّنْ بَيْنِ

آدم کو گمراہ کرنے) کیلئے تیری سیدھی راہ پر ضرور بیٹھوں گا (تا آنکہ انہیں راہِ حق سے ہٹا دوں) ۝ پھر میں یقیناً ان کے آگے

أَيُّدِيهِمْ وَ مِّنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ

سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے ان کے پاس آؤں گا، اور

شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ۝۱۷ قَالَ

(نتیجتاً) تو ان میں سے اکثر لوگوں کو شکر گزار نہ پائے گا ۝ ارشاد باری ہوا:

أَخْرِجْ مِنْهَا مَذْعُوًّا مَّادًّا حُورًا ۖ لَّسَنُ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

(اے ابلیس!) تو یہاں سے ذلیل و مردود ہو کر نکل جا، ان میں سے جو کوئی تیری پیروی

لَا مَلَكٌ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْعِلِينَ ۝۱۸ وَيَا آدَمُ اسْكُنْ

کرے گا تو میں ضرور تم سب سے دوزخ بھر دوں گا ۝ اور اے آدم! تم اور تمہاری زوجہ

أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا

(دونوں) جنت میں سکونت اختیار کرو سو جہاں سے تم دونوں چاہو کھایا کرو اور (بس) اس درخت

هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝۱۹ فَوَسْوَسَ

کے قریب مت جانا ورنہ تم دونوں حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے ۝ پھر شیطان نے دونوں کے دل میں

لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وَّرِى عَنْهُمَا مِنْ

وسوسہ ڈالے تاکہ ان کی شرمگاہیں جو ان (کی نظروں) سے پوشیدہ تھیں ان پر ظاہر کر دے اور کہنے لگا: (اے آدم و حوا!) تمہارے رب نے

سَوَاتِيَهُمَا وَقَالَ مَا نَهَىٰ رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ

تمہیں اس درخت (کا پھل کھانے) سے نہیں روکا مگر (صرف اس لئے کہ اسے کھانے سے) تم دونوں فرشتے بن جاؤ گے (یعنی علانی

إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۝۲۰

بشری سے پاک ہو جاؤ گے) یا تم دونوں (اس میں) ہمیشہ رہنے والے بن جاؤ گے (یعنی اس مقامِ قرب سے کبھی محروم نہیں کئے جاؤ گے) ۝